نقد و نظر

اقبال اور سید سلیمان ندوی

مصنف : طاہر تونسوی

صفحات : ۱۶۰ - کتابت، طباعت، کاغذ، جلد، سرورق بہتر - قیمت : ۵۰/۱۲ روپے

ملنے کا پتا : مکتبۂ عالیہ، ایبک روڈ، لاہور -

اقبال سے متعلق کام کرنے والوں کے لیے ایک اہم موضوع رجالِ اقبال ہے - اقبال نے جن حضرات کا اپنی تصنیفات میں مختلف مقامات پر ذکر کیا ہے یا جن حضرات سے اظہارِ عقیدت کیا ہے یا جن کے نام خطوط لکھے ہیں یا جن سے وہ مستفید ہوئے ہیں، ان کا تعارف کرانا اور اقبال اور ان کے حدود و اسم کا تعین کرنا محققینِ اقبال کے فرائض میں داخل ہے - رجالِ اقبال کی فہرست بڑی وسیع ہے، ان میں کچھ لوگ تو متقدمین کی جماعت میں شامل ہیں اور علوم و فنون کے مختلف گوشوں سے تعلق رکھتے ہیں اور کچھ لوگ ان کے ہم عصر ہیں، جن کے نام انھوں نے خطوط لکھے اور بعض اہم مسائل کے بارے میں استفسارات کیے -

رجالِ اقبال کی دوسری جماعت میں جو آن کے معاصرین پر مشتمل ہے، علامہ سید سلیمان ندوی مرحوم کو خاص اہمیت حاصل ہے - جناب طاہر تونسوی صاحب نے زیرِ نظر کتاب "اقبال اور سید سلیمان ندوی" میں اس کی کچھ وضاحت کر دی ہے - اقبال نے بہت سے خطوط ان کے نام تحریر کیے اور کئی علمی اور فقہی مسائل کی وضاحت کے سلسلے میں ان کے بابِ عالی پر دستک دی - یہ خطوط اس کتاب میں موجود ہیں - ان کے علاوہ سید صاحب کے بارے میں اقبال کی اور اقبال کے بارے میں سید صاحب کی بہت سی تحریریں درجِ کتاب ہیں - یہ چیزیں بڑی اہمیت کی حامل ہیں اور لائقِ مطالعہ ہیں - اقبال ان تحریرات و مکتوبات میں سید سلیمان ندوی کا ذکر نہایت احترام سے کرتے ہیں اور ان کے علم و فضل کی وسعتوں کا واضح الفاظ میں اعتراف کرتے ہیں - علامہ اقبال کے نزدیک سید صاحب "ہماری علمی زندگی کے سب سے اونچے زینے پر ہیں"

(باقی صفحہ ۱۶ پر)